کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۹ جون سنہ ۱۹۴۰ء جلد ۵۳

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

۱	منظوری نام عدالت منشی انند کنور صاحب مجسٹریٹ درجہ دوم بہ موسومی "مجسٹریٹی درجہ دوم"	۲	۳	منظوری تعلق باغات سوار کیری وغیرہ بمحکمہ باغات	۳
			۴	منظوری تقرر فرمائے جانے کی بال فہیم عیدو دربار رامپور	۳
۲	منظوری تقرر سپروائزر ٹیوب ویلز	۲ و ۳	۵	متفرق احکام اجلاس ہمایوں	۳ تا ۸
			۶	نوٹ۔ اسٹیٹ لنگ ڈیپارٹمنٹ کی کاپی گزٹ کے آخر میں شامل ہے	

آرڈرز اِن حضور کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری قواعد محصول دیاسلائی سنہ ۱۹۳۹ء ۔	۹
۲	منتقلی اسامی جدید انسپکٹر سکریٹیٹ معہ رقم مشاہرات بہ محکمہ باغات	"

نوٹ ۔ قواعد محصول دیاسلائی سنہ ۱۹۳۹ء کی کاپی گزٹ کے آخر میں شامل ہے ۔

مطبوعہ ۔ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلا ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

(مسوری)　　۲۲ جون ۴۲ء

بموجب رپورٹ اس عدالت کو "اسسٹنٹ مجسٹریٹی درجہ دوئم" کے نام سے موسوم کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض　　جہاں پناہا　　میرسانند

عالیجناب صاحب منسٹر بہادر انچارج مجسٹریٹی کی رپورٹ ہے کہ منشی آنند کنور صاحب مجسٹریٹ درجہ دوئم کی عدالت کا مثل دیگر عدالتوں کے ہنوز کوئی مخصوص نام مقرر نہیں ہوا ہے۔ عدالت مذکورہ کو "اسسٹنٹ مجسٹریٹی درجہ دوئم" کے نام سے موسوم فرمایا جائے تو مناسب ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ تجویز اس کو عالیجناب صاحب منسٹر بہادر انچارج مجسٹریٹی کی رائے سے اتفاق ہے۔ تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت جاوید باد

عرضے

تجویز و دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۷ جون ۴۲ء

حکم

(مسوری)　　۲۲ جون ۴۲ء

بموجب رپورٹ - بابو دیادت باشندہ ضلع لائلپور، ڈرلر ٹیوب ویلز کی مدت ملازمت عارضی میں چھ ماہ کی توسیع از یکم مئی ۴۲ء بمشاہرہ پینسٹھ روپیہ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض　　جہاں پناہا　　میرسانند

بابو دیادت باشندہ ضلع لائلپور ڈرلر ٹیوب ویلز کا عارضی تقرر بمشاہرہ پچپن روپیہ ابتداءً یکم اکتوبر ۱۹۳۸ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء تک ہوا تھا اس کے بعد توسیعات کا سلسلہ جاری رہا جس کی مدت ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء کو ختم ہوگئی۔ اب عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ چونکہ نامبردہ تجربہ کار ہے اور اس کا کام قابل اطمینان ہے اور وہ موجودہ تنخواہ پر ملازمت کے لئے تیار نہیں ہے۔ لہذا نامبردہ کی مدت ملازمت عارضی میں چھ ماہ کی توسیع از یکم مئی ۱۹۴۲ء بمشاہرہ پینسٹھ روپیہ قابل منظوری ہے۔ ریاست رامپور میں اس جگہ کے لئے ابھی کوئی موزوں شخص دستیاب نہیں ہوا۔ جبکہ ٹیوب ویلز میں ترقی کی گئی ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ

۱۷ جون سنہ ۱۹۴۳ء میں تجویز مذکور بالا پیش شدہ سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۰ جون سنہ ۱۹۴۳ء

حکم — سوری ۲۲ جون سنہ ۱۹۴۳ء

بموجب رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

اس وقت باغات سوار۔ کیمری۔ کھودہ ملک کا تعلق محکمۂ زراعت سے ہے اور مالیاں وغیرہ کے عزل و نصب و تقسیم تنخواہ کی کارروائی بھی محکمۂ مذکور سے ہوتی ہے۔ عالی رتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ انتظام کو زیادہ بہتر کرنے کی غرض سے باغات مذکور کا تعلق بجائے محکمۂ زراعت کے محکمۂ باغات سے ہونا مناسب ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۱۷ جون سنہ ۱۹۴۳ء میں اس تجویز سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز معروضہ بالا شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر — ۲۰ جون سنہ ۱۹۴۳ء

حکم — (سوری) ۲۲ جون سنہ ۱۹۴۳ء

بموجب رپورٹ محافظ مال غنیم مقرر کردہ گورنمنٹ ہند کو محافظ مال غنیم جملہ حدود ریاست رامپور مقرر کیا جانا منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

چونکہ تحت قاعدہ (۱۲) ضمن ۱۲ قواعد کنٹرول ضرورت ہے کہ حدود ریاست میں کوئی محافظ مال غنیم مقرر کیا جائے۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ منجانب گورنمنٹ رامپور محافظ مال غنیم مقرر کردہ گورنمنٹ ہند کو محافظ مال غنیم جملہ حدود ریاست رامپور مقرر کیا جائے بنابر آن ذریعہ عرضداشت ہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ عالی سے حکم منظوری معروضہ بالا شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۲ جون سنہ ۱۹۴۳ء

حکم — (سوری) ۲۲ جون سنہ ۱۹۴۳ء

بموجب رپورٹ مسٹر سی ای ایم جج صاحب بہادر۔ او۔ بی۔ ای (نمائندہ فیکٹریز) اور حافظ محمد صابر صاحب بہادر (نمائندہ تجارت پیشگان) کو بطور ممبران غیر سرکاری بورڈ صنعت و حرفت نامزد کیا جانا منظور ہے۔

صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو
بورڈ مذکور کا سکریٹری مقرر کیا جائے۔
سررشتہ صدر سے احکام صادر جاری
ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

پیشگاہ ہمایوں سے بحکم ۱۷ مئی سنہ ۱۹۴۰ء حسب
(۲۳) دستور اساسی مجلس مقننہ مشاورتی بورڈ
کے ممبران کی نامزدگی منظور فرمائی گئی ہے۔
عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا معروضہ ہے
کہ بورڈ صنعت و حرفت کے ممبران غیر سرکاری میں
مزید دو ممبران:-

۱- مسٹر سی- ای- ایم جج صاحب بہادر او- بی- ای (نمائندہ فیکٹریز) اور

۲- حافظ محمد صابر صاحب بہادر (نمائندہ تجارت پیشگان)

نامزد فرمائے جائیں تو مناسب ہوگا اور صاحب
سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو بورڈ مذکور کا
سکریٹری مقرر فرمایا جائے۔
کاغذات ذریعہ عرضداشت بحضور معلی پیش ہیں
ترقیخواہ کو بھی عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر
کی رائے سے اتفاق ہے۔ ترقیخواہ عرض
پرداز ہے کہ اگر حضور پرنور کے خیال مبارک
میں مناسب ہو تو حسب معروضہ بالا پیشگاہ
ہمایوں سے حکم نامزدگی صادر فرمایا جائے
زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ... جون

حکم :- (سوری) واقع ۲۰ جون [illegible]

بموجب رپورٹ تجویز منظور ہے سررشتہ
صدر سے احکام صادر جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے
کہ محکمہ زراعت کی موجودہ دو عارضی اسامیاں
اسسٹنٹ ایگریکلچر آفیسر مشاہرہ دار ... انسپکٹر
اکاؤنٹس و اسٹورس مشاہرہ دار پچاس روپیہ
تخفیف ہو کر بجٹ محکمہ زراعت سنہ ۴۱-۱۹۴۰ میں ایگریکلچر
انسپکٹران کی دو اسامیاں بر گریڈ ... مستقل
منظور ہوئی ہیں اور ایگریکلچر انسپکٹران کے لئے بی-
ایس- سی (زراعت) ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے
چنانچہ اس وقت صرف منشی غلام یزدانی بی- ایس سی
(زراعت) موجود ہے جو ابھی کالج کی تعلیم حاصل کرکے
آیا ہے لہذا تجویز ہے کہ نامبردہ کو بمشاہرہ ساٹھ روپیہ
ابتدائی تا عہدہ ایگریکلچر انسپکٹر مقرر کیا جائے۔
گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ڈائرکٹر صاحب بہادر محکمہ زراعت کی
سفارش پر دی جائیگی- دوسری اسامی کیلئے ابھی تک بی- ایس سی
(زراعت) دستیاب نہیں ہوا لہذا تجویز ہے کہ جائے

اگریکلچر انسپکٹر کے انسپکٹر اکاؤنٹس واسٹورس
کی آسامی پر گریڈ سپروائزر کلرک منظور فرمائی جائے۔
اور اُس آسامی پر منشی عبدالحی کا تقرر بشاہرہ [illegible]
فرمایا جائے۔ چونکہ نامبردہ نے اگریکلچر کی ٹریننگ
ڈائرکٹر صاحب بہادر محکمہ زراعت سے حاصل کی ہے لہٰذا وہ
اپنے کام کے علاوہ عارضی طور پر اگریکلچر انسپکٹر کا
کام بھی انجام دیگا۔ جس کے صلہ میں مبلغ بیس روپیہ
ماہانہ الاؤنس قابل منظوری ہے۔ انتظام معروضۂ
بالا کا عملدرآمد یکم جولائی سنہ ۴۲ء سے ہوگا۔
۳۰ رجون سنہ ۴۲ء تک عبدالوقار خاں موجودہ اگریکلچر
انسپکٹر بہ تنخواہ موجودہ اور منشی عبدالحی بحیثیت انسپکٹر
اکاؤنٹس واسٹورس بشاہرہ پچاس روپیہ
بدستور کام انجام دیں گے۔
اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۷ رجون سنہ ۴۲ء
میں تجویز معروضۂ بالا سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہٰذا التجا
مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری
مشرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت
اقبال جاوید باد۔

[illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲۲ رجون سنہ ۴۲ء

حکم :- صادر ۲۷ رجون سنہ ۱۹۴۲ء

حسب صراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ کاغذات
عالیجنابیت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

[illegible] ۲۹	جناب عالی	نمبر عرض

حسب منشائے روبکار اجلاس ہمایوں معدودہ ۲۰ ر اکتوبر
بابت قائمی مرکزی ورکشاپ برائے ریاست رامپور منسلکہ
اسکیم بمشورہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر و سپرنٹنڈنٹ
موٹر گیراج مرتب کیگئی ہے جس سے اُمید ہے کہ اگر ورکشاپ
مذکورہ کو صحیح طریقہ سے چلایا گیا تو کامیابی لازمی ہے۔ جو
اشیاء اس ورکشاپ میں تیار کیجائینگی وہ وہی ہونگی
جنکی عام طور پر انجنیئرنگ ڈپارٹمنٹس کو ہر وقت ضرورت
محسوس ہوتی ہے۔ اس وقت یہ اشیاء باہر سے
خریدی جاتی ہیں جن کے خریدنے میں ریاست کی
کافی رقم صرف ہوتی ہے اگر یہ اشیاء ریاست میں
تیار ہونے لگیں تو نہ صرف یہ کہ ورکشاپ بخوبی چل سکیگی
بلکہ اشیاء کی کفایت فراہم ہونے سے سرکاری رقم
کی بچت بھی ہوگی۔ ان اشیاء کی جو محکمہ جات کے لئے
تیار کیجائینگی ایک مفصل فہرست محکمہ وار ہمرشتہ ہے
ریاست میں کچھ پرانی مشینری بھی موجود ہے اور جس وقت
سے مرکزی ورکشاپ قائم کئے جانیکی بابت حکم ہمایوں
ہوا ہے۔ پرانی مشینیں محفوظ رکھی گئی ہیں جنکو ورکشاپ
میں استعمال میں لایا جاسکے گا۔ جدید مشینری کی کل تخمینی
قیمت خرید [illegible] ہوتی ہے جس میں سے
سال اول میں [illegible] کے مصارف خرید ہوں گے
[illegible] کا تخمینہ مصارف ورکشاپ اسٹیبلشمنٹ صرف
اسٹیبلشمنٹ خرید اسٹور اور اخراجات متفرق ہے جس میں بجلی کے
مصارف بھی شامل ہیں۔ اس طرح کل رقم جسکی سال
اول میں ضرورت ہوگی تقریباً [illegible] ہوتی ہے سالانہ
بمقابلہ سال اول کے سال دوم میں زیادہ ہوگا اور سال

دوم کے مقابلہ میں سال سوم میں زیادہ ہوگا اگرچہ منافع کا صحیح اندازہ اس وقت بہت مشکل ہے تاہم یہ ظاہر ہے کہ اس قسم کے ورکشاپ کے قیام سے کافی فائدہ ہونا غیر متوقع نہیں ہے اس ورکشاپ سے ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ رامپور کے تعلیمیافتہ نوجوانوں کو اس میں کام کرنے کا موقع مل سکے گا۔

سلسلۂ اجرائے اسکیم قائمی مرکزی ورکشاپ عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر سے مشورہ حاصل کیا گیا تھا کہ [illegible] کی تخمینی رقم (جو سال اول میں صرف ہوگی) کا انتظام لون اکاؤنٹ سے کیا جائے۔ لیکن عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے بجٹ کی حالت دیکھتے ہوئے پہلے سال میں اس قدر رقم کی فراہمی کو دشوار ظاہر کیا چنانچہ زر تجویز نے اسکیم پر دوبارہ غور کرکے تجویز کیا کہ فی الحال [illegible] کی رقم فراہم ہو جانے سے مرکزی ورکشاپ کا اجراء ہو سکتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس رقم سے اتفاق کر لیا اور تجویز کیا کہ [illegible] کی رقم لون اکاؤنٹ بشرح چہ روپیہ فیصدی سالانہ دی جا سکیگی۔ تفصیل مدات مصارف تعدادی [illegible] درج ذیل ہے:۔

مشاہرات	[illegible]
خرید اسٹور	[illegible]
خرید بست و غیرہ مشینری	[illegible]
متفرقات دکنٹ وغیرہ	[illegible]
خرید اری آئل وگریس وسنڈری وغیرہ	[illegible]

[illegible]

اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسۂ منعقدہ ۱۷ جون سنہ ۱۹۴۰ء میں تجویز معروضۂ بالا سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا زر تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

زر تجویز دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۰ جون سنہ ۱۹۴۰ء

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل حکم ہمایوں عرضداشت اور فہرست منسلکہ کی درج گزٹ کی جائے ۲۰ جون سنہ ۱۹۴۰ء

دستخط عالیمرتبت صاحب نائب چیف منسٹر بہادر

فہرست اشیاء جو مرکزی ورکشاپ میں محکمجات ریاست کے لئے تیار کی جا سکیں گی۔

نام محکمہ جنکیلئے اشیاء تیار کیجائینگی	نام اشیاء جو تیار ہونگی
ٹیوب ویلز۔	سنٹری فیوگل پمپ نئے پارٹس
	ریفلیکس والوز
	فٹ والوز
	اسٹرینرز
	آلات بورنگ
محکمۂ انہار۔	ہینڈ پمپ
	پلی بلاکس
	ہینڈ کرین
	سیلوس گیٹس
	اسٹاک والوز

واٹر ورکس	سنٹری فیوگل پمپ	بجلی گھر	برقی پنکھے سقفی و میزی
	ڈبل ایکٹنگ ہنڈ پمپ		ٹیبل لیمپس لوہے اور پیتل کے بریکٹس وغیرہ
	ڈبل پلنجر ڈیپ ویل پمپس		اسٹیم کوک و جنرل ریپیرینگ ورک
	ہنڈ پمپس	ذبح خانہ و کبوتر خانہ	مرمت و تیاری فرنیچر و [illegible]
	سی۔ آئی۔ پائپس	محکمہ زراعت	تیاری جملہ آلات کشاورزی
	فٹ والوز		فلٹرس ہینڈ واٹر پمپس
	ریفلیکس والوز		ٹیوب ویل پمپس اسٹرینرز وغیرہ
	بال والوز	محکمہ باغات	دستی اور بیلوں وغیرہ کے ذریعے
	اسٹرینرس		چلائی جانیوالی گھاس کاٹنے کی
	واٹر ٹینکس		مشینوں کی تیاری و مرمت
	مین ہولس		تیاری فوارہ و زنجیر آہنی۔
	شاور باتھ ٹینکس	فوج	ٹین دہات
	ہر قسم کی کھونٹی (ٹیپس)		کالر بیج
	تولیا اسٹینڈ		شولڈر بیج
	اسٹیم ٹاپ ٹاول اسٹینڈ		بٹنوں بکل وغیرہ
	شیشے کے بریکٹس (اسٹینڈ)		فوجی کریسٹس
	صابن دانیاں	اسٹیٹ پریس	تیاری و مرمت اسپیر پارٹس
	حوض (اسٹرن)	موٹر گیراج	تیاری پلین واشر
	مرمت وغیرہ ایر کنڈیشن پلانٹ		بیٹری ٹرمینل
محکمہ تعمیرات	مین ہولس		ہینڈ پمپس
	ڈرین پائپس		لفٹنگ جیکس
	قبضہ جات آہنی		ویل پولسنر
	چٹخنی		ڈور لاکس
	دستے		ونڈو فٹنگس
	قفل		ریڈی ایٹر کیپس
	ہینڈ پمپس		
	روڈ رولر کی مرمت اور اس کے پرزے		

	مینڈکس ہوزنگ بجائے اسٹارز
۶۔ اصطبل	تیاری مرمت و رنگائی گاڑیاں
	تیاری نمدہ وغیرہ
	ڈورکس و پیڈلس
	ساز اسپ کا جملہ برنجی سامان۔

Office of the Deputy Custodian of Enemy Property.

BOMBAY.

NOTICE

Bombay, the 25th May 1940.

Agfa Photo Co. Ltd.

Notice is hereby given that all persons having any claims against the above enemy firm vested in the Custodian of Enemy Property in terms of the Notification appearing in the Gazette of India No: 146 (8)-Tr (W) /39 dated 11th May 1940, are hereby required to send in their claims within one month from this date to the undersigned, at his office, situate in the Reserve Bank Building, Fort, Bombay, at the expiration of which time he shall consider only such claims of which he shall then have received notice, and no claims sent in subsequently will be recognized. This notice is not to be deemed an acknowledgment by the undersigned of the right of any party to recover from him any moneys due by the said enemy firm.

Sd. E. Radbone,
Deputy Custodian of Enemy Property,
BOMBAY.

Office of the Deputy Custodian of Enemy Property Calcutta.

NOTICE.

Calcutta, the 13th May 1940.

Notice is hereby given that all persons having any claims against the enemy firms listed in the schedule below and vested in the Custodian of Enemy Property in terms of the Notifications appearing in the Gazette of India under the numbers and dates shown against each respective name in the schedule are hereby required to send in their claims within one month from this date to the undersigned, at his office, situate in the United India Insurance Building, 21, Central Avenue, Calcutta, at the exporation of which time he shall consider only such claims of which he shall then have received notice, and no claims sent in subsequently will be recognized. This notice is not to be deemed an acknowledgment by the undersigned of the right of any party to recover from him any moneys due by the said enemy firms—

SCHEDULE

(1) Name of firms	(2) Government of India Notification No: and date.
1. Luehke Ltd. Calcutta.	25-W (9) /39 of 18th Oct: 1939.
2. Delta Hide Co; Ltd. Cawnpore.	44 (1)-Tr (W /40 of 19th Jan. 1940.
3. Dr. Madaus & Co: Calcutta.	Automatically vested under Notification No: 72 (1) - Tr (W) 39 of 2nd November 1939.
4. F.H. Schule (India) Ltd. Calcutta.	25-W (9) /39 of 18th Oct: 39.
5. Hallesche Maschinen fabrik Und Eissengiesserie Halle-saale (India Office), Calcutta.	Automatically vested under Notification No: 72 (1)-Tr (W) 39 of 2nd Nov. 1939.
6. Hans Kroeplin (Hamburg), Calcutta.	Automatically vested under Notification No: 72 (1)-Tr (W) 39 of 2nd Nov. 1939.
7. Heller & Co:, Calcutta and Madras.	44 (1)-Tr (W) /40 of 19th Jan. 1940.
8. Heller (India) Ltd. Calcutta & Madras.	43 (3)-Tr (W) /40 of 30th March 1940.
9. Herrmann & Hamm (India), Calcutta.	Automatically vested under Notification. No: 72 (1)-Tr (W) 39 of 2nd Nov. 1939.
10. Kistenmacher & Co: (India Agency), Calcutta.	Ditto.
11. Lohmann & Co: (Calcutta) Ltd. Calcutta	44 (1)-Tr (W) /40 of 19th Jan. 1940.
12. Schimmel & Co: A G. Calcutta.	Automatically vested under Notification No: 72 (1)-Tr (W) 39 of 2nd Nov. 1939.
13. Siemens (India) Ltd. Calcutta, Lahore, Madras, Bombay, Delhi, Cawnpore, Ahmedabad & Karachi.	25-W (9) /39 of 18th October 1939.
14. Warner, Schneider, Talaq Mohal, Cawnpore.	74 (2)-Tr (W) /39 of 3rd Feb. 1940.

Sd. S. J. E. Virgo

Deputy. Custodian of Enemy Property.

CALCUTTA.

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۱ مئی ۱۹۴۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ مئی ۱۹۴۰ء میں عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی تجویز بابت منظوری قواعد محصول دیاسلائی ریاست رامپور ۱۹۴۰ء پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب تجویز تحت اختیارات حاصل شدہ زیر دفعہ ۱۹ قانون محصول دیاسلائی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء "قواعد محصول دیاسلائی ریاست رامپور ۱۹۴۰ء" منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ:- قواعد محصول دیاسلائی ۱۹۴۰ء کی کاپی گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۷ جون ۱۹۴۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ جون ۱۹۴۰ء میں حکم عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۵ جون ۱۹۴۰ء بدیں مضمون کہ "قبل ازیں بسلسلہ منظوری بجٹ سال رواں آسامیاں قلیاں اور مالی چمن سکریٹریٹ جدید کی مع رقم مشاہرہ محکمہ باغات کو منتقل ہو چکی ہے - اس سلسلہ میں بعد درستی رکارڈ انسپکٹر سکریٹریٹ جدید کی آسامی بھی مع رقم مشاہرات بجٹ باغات میں منتقل کیا جانا تجویز ہوا ہے - لہذا حسب اتفاق صیغہ فنانس انسپکٹر سکریٹریٹ جدید کی آسامی مع رقم مشاہرات از ۱۰ مئی ۱۹۴۰ء بجٹ سکریٹریٹ جدید سے محکمہ باغات کو منتقل کیا جانا منظور ہے" پیش ہو کر طے پایا کہ:-

کونسل کو حکم محولہ صدر سے بالاتفاق ہے -

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے ترتیب مسل سررشتہ صدر کونسل ہو - سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا کی برائے اندراج گزٹ مطبع کو ارسال کیجائے -

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل -